السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی قبر میں مردہ کی ہڈی پائی جائے تو کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی جگہ دفن کرنا منع نہیں، ہڈی نکال کر مردہ دفن کر دیں۔

شرفیہ:

مسلم مردہ کی ہڈی کا احترام لازم ہے۔ حدیث نبوی ﷺ ہے۔۔۔:

((کسر عظیم المیت ککسرہ حیًا رواہ ابوداؤد باسناد علی شرط مسلم وزاد ابن ماجۃ من حدیث ام سلمة فی الاثم بلوغ المرام))

لہذا مسلم کی ہڈیوں کو یوں ہی رہنے دیا جائے اور دوسری قبر بنا کر مردہ کو دفن کر دیں۔ ابو سعید شرف الدین دہلوی۔

توضیح الکلام:

تمام ہڈیوں کو احتیاط سے جمع کیا جائے اور قبر کو تیار اور صاف کر کے میت کو اس میں دفن کیا جائے اور ہڈیوں کو ایک طرف رکھا جائے تو اس میں کوئی ہرج کی بات نہیں۔ جیسا کہ آج کل عرب میں ہو رہا ہے کہ کچھ مدت کے۔۔۔ (بعد ہڈیوں کو ایک طرف کیا جاتا ہے۔ (سعیدی

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص280

محدث فتویٰ